533

آیات نمبر 19 تا 44 میں اس حقیقت کا اظہار کہ انسان بہت بے صبر ہے۔ نیک اعمال کرنے والے اہل ایمان کے لئے جنت کے باغوں کی بشارت۔ کفار کے اس خیال کی تردید کہ جس طرح وہ اس دنیا میں عیش و آرام سے زندگی گزار رہے ہیں، انہیں آخرت میں بھی ایسا ہی عیش و آرام میسر ہو گا۔ اس بات کی یقین دہانی کہ قیامت ضرور آئے گی اور قیامت کا ایک منظر۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ﴿۱۹﴾ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ﴿۲۰﴾ وَّ اِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴿۲۱﴾ جلد بازی اور بے صبری انسان کی سرشت میں شامل ہیں، جب اسے کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو بہت جلد گھبرا اٹھتا ہے اور جب اسے خوشحالی نصیب ہوتی ہے تو بخیل بن جاتا ہے اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ﴿۲۲﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ مگر وہ نمازی اس عیب سے بچے ہوئے ہیں جو ہمیشہ اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں وَ الَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿۲۴﴾ لِّلسَّآئِلِ وَ الْمَحْرُوْمِ ﴿۲۵﴾ اور جن کے مال میں ایک حصہ مقرر ہے مانگنے والے محتاجوں کا بھی اور ان غریبوں کا بھی جو کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلاتے وَ الَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۲۶﴾ وَ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿۲۸﴾ اور وہ لوگ جو روز جزا پر یقین رکھتے ہیں اور وہ لوگ جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں، بے شک ان کے رب کا عذاب بے خوف ہونے کی چیز نہیں وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿۳۰﴾ اور وہ لوگ جو

اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں بجز اپنی بیویوں اور اپنی مملوکہ کنیزوں سے کہ
ان کے معاملہ میں ان پر کوئی ملامت نہیں فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿٣١﴾ لیکن جو لوگ اس کے علاوہ کچھ اور طلب کریں تو ایسے ہی لوگ
حد سے بڑھنے والے ہیں وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَ عَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَ
الَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿٣٣﴾ اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں کی حفاظت اور
اپنے عہد کا پاس کرتے ہیں اور وہ لوگ جو اپنی شہادتوں کے معاملہ میں راست بازی پر
قائم رہتے ہیں وَ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿٣٤﴾ اور وہ لوگ جو اپنی
نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٣٥﴾ یہی لوگ ہیں جو
عزت و احترام کے ساتھ جنت کے باغوں میں رہیں گے رکوع[1] فَمَالِ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿٣٦﴾ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ عَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿٣٧﴾ اے
نبی (ﷺ)! ان کافروں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ دائیں اور بائیں سے گروہ در گروہ آپ
کے پاس دوڑے چلے آ رہے ہیں ؟ اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ
جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿٣٨﴾ کیا ان کافروں میں سے ہر ایک یہ توقع کرتا ہے کہ اسے بھی اہل
ایمان کی طرح نعمتوں سے بھری جنت میں داخل کر دیا جائے گا؟ کفار کی ایک جماعت
رسول اللہ (ﷺ) کے گرد جمع ہو جاتی، وہ لوگ آپ کا کلام سنتے اور مذاق اڑاتے کہ اگر یہ
مسلمان جنت میں جائیں گے تو ہم ان سے پہلے جائیں گے كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا
يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾ نہیں ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا! ہم نے جس چیز سے انہیں پیدا کیا ہے اسے

یہ خود بھی جانتے ہیں فَلَآ اُقۡسِمُ بِرَبِّ الۡمَشٰرِقِ وَ الۡمَغٰرِبِ اِنَّا
لَقٰدِرُوۡنَ ﴿۴۰﴾ عَلٰۤی اَنۡ نُّبَدِّلَ خَیۡرًا مِّنۡهُمۡ ۙ وَ مَا نَحۡنُ بِمَسۡبُوۡقِیۡنَ ﴿۴۱﴾ سو
میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں اور مغربوں کے رب کی، کہ ہم اس بات پر قادر ہیں کہ
ان کی جگہ ان سے بہتر لوگ لے آئیں اور ہم ایسا کرنے سے عاجز نہیں ہیں
فَذَرۡهُمۡ یَخُوۡضُوۡا وَ یَلۡعَبُوۡا حَتّٰی یُلٰقُوۡا یَوۡمَهُمُ الَّذِیۡ یُوۡعَدُوۡنَ ﴿۴۲﴾ سو
اے نبی (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیجئے کہ وہ اپنی بے ہودہ باتوں اور
کھیل تماشے میں مشغول رہیں یہاں تک کہ عذاب کا وہ دن آ پہنچے جس کا ان سے وعدہ
کیا جارہا ہے یَوۡمَ یَخۡرُجُوۡنَ مِنَ الۡاَجۡدَاثِ سِرَاعًا کَاَنَّهُمۡ اِلٰی نُصُبٍ
یُّوۡفِضُوۡنَ ﴿۴۳﴾ اس دن یہ قبر سے نکل کر میدان حشر کی طرف اس طرح دوڑیں گے
جیسے کسی پہلے سے مقرر شدہ نشان کی طرف دوڑے جا رہے ہوں خَاشِعَةً
اَبۡصَارُهُمۡ تَرۡهَقُهُمۡ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِکَ الۡیَوۡمُ الَّذِیۡ کَانُوۡا یُوۡعَدُوۡنَ ﴿۴۴﴾ ان کی
نظریں جھکی ہوئی اور چہرے پر ذلّت چھائی ہوگی، یہی وہ دن ہوگا جس کا ان سے وعدہ
کیا جارہا ہے رکوع [۲]

[# 533]

Verses 19 to 44 express the reality that human beings are very impatient. Glad tidings of the gardens of Paradise are given to the believers who do righteous deeds. The disbelievers' assumption is refuted– that just as they live a life of luxury in this world, they will enjoy the same in the Hereafter. It is confirmed that the Day of Judgment will certainly come, and a vivid scene of the Day of Judgment is described.

اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ﴿۱۹﴾ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ﴿۲۰﴾ وَّ
اِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴿۲۱﴾

Indeed, man was created with impatience [ingrained] in his nature. When evil touches him, [he is] distressed, but when good touches him, he becomes stingy.

اِلَّا الْمُصَلِّیْنَ ﴿۲۲﴾ الَّذِیْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآىِٕمُوْنَ ﴿۲۳﴾

Except those who pray. Those who always remain steadfast in their prayers.

وَ الَّذِیْنَ فِیْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿۲۴﴾ لِّلسَّآىِٕلِ وَ الْمَحْرُوْمِ ﴿۲۵﴾

And the ones, in whose wealth there is a rightful share for the beggar [who ask for help] and the deprived [who do not ask anyone for help].

الَّذِیْنَ یُصَدِّقُوْنَ بِیَوْمِ الدِّیْنِ ﴿٢٦﴾ وَ الَّذِیْنَ هُمْ مِّنْ
عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿٢٧﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَیْرُ
مَاْمُوْنٍ ﴿٢٨﴾

And those who believe in the Day of Judgment. And those who fear the punishment of their Lord - indeed, the punishment of their Lord is not something to feel secure from.

وَ الَّذِیْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿٢٩﴾ اِلَّا عَلٰۤى اَزْوَاجِهِمْ
اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ ﴿٣٠﴾

And those who guard their chastity - except with their wives or those their right hands possess, for then they are free from blame.

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿٣١﴾

But whoever seeks beyond that [permitted relations] - then such people are the transgressors.

وَ الَّذِیْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَ عَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَ الَّذِیْنَ هُمْ
بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿٣٣﴾

And those who are faithful to their trusts and covenants, and those who stand firm in their testimonies [with honesty].

وَ الَّذِیْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ﴿٣٤﴾

And those who guard their prayers.

[who are consistent, careful, and attentive about performing their prayers regularly and properly.].

اُولٰٓىِٕكَ فِیْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۳۵﴾ رکوع [۱]

It is they, who will [dwell] in the Gardens [of Paradise] with honor and dignity.

فَمَالِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِیْنَ ﴿۳۶﴾ عَنِ الْیَمِیْنِ وَ عَنِ الشِّمَالِ عِزِیْنَ ﴿۳۷﴾

What is the [purpose] of these disbelievers that they come rushing towards you [O Prophet!], from the right and from the left in multitude?

اَیَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ یُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِیْمٍ ﴿۳۸﴾

Does every one of them aspire to be admitted into the Garden of Bliss, [like the believers]?

[A group of disbelievers would gather around the Messenger of Allah [peace be upon him], listening to his words and mocking him, saying: “If these Muslims are to enter Paradise, then surely we will enter it before them.”

كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾

No! [Never can it be so!] Indeed, they themselves know well from what [humble fluid] We created them.

فَلَاۤ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَ الْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿۴۰﴾ۙ عَلٰۤی
اَنْ نُّبَدِّلَ خَیْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَ مَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِیْنَ ﴿۴۱﴾

So, I do swear by the Lord of [all the] points of sunrise and sunset [in the east and the west], that We are indeed capable of replacing them with others better than them. And We are not to be outrun.

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَ يَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِىْ
يُوْعَدُوْنَ﴿۴۲﴾

So, Leave them [O Prophet!] to indulge in their vain talk and amusements until they meet the [ill-fated] Day which they have been promised.

يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ
يُّوْفِضُوْنَ﴿۴۳﴾

[On] the Day, they will rush out from their graves as if they were racing towards a designated target.

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِیْ
كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ۠ ﴿۴۴﴾ رکوع [۲]

Their eyes will be downcast, and humiliation will cover their faces. That is the Day, which they were promised.